# 33645- عورتوں کے بیوٹی پارلر میں مرد کی ملازمت کا حکم

## سوال

ہمارے رشتہ داروں میں سے ایک مرد اور عورت بیوٹی پارلر میں کام کرتے تھے، پھر عورت نے تو کام کرنا چھوڑ دیا، اور مرد عورتوں کے بالوں کی زیبائش کرنے لگا، وہ ہمیں کھانے کی دعوت دیتا ہے، تو کیا ہمارے لیے ان کے ہاں کھانا کھانا جائز ہے؟ اور کیا اس کا کام حرام ہے؟

## پسندیدہ جواب

اگر تو آپ کے قریبی کا کام ویسا ہی ہے جیسا آپ نے ذکر کیا ہے، تو اس کا یہ کام اور کمائی حرام ہے، ایسا کام کرنے والے کو کوئی اور کام تلاش کرنا چاہیے، تاکہ حرام کام سے دور رہا جائے.

کمائی کے بہت سے طریقے اور راہ ہیں، فرمان باری تعالی ہے:

{**اور جو کوئی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے روزی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا، اور جو کوئی اللہ تعالی پر توکل اور بھروسہ کرے اللہ تعالی اسے کافی ہو جاتا ہے**} الطلاق (2-3).

مسلمان شخص کے لیے خیر اسی میں ہے اور بہتر بھی یہی ہے کہ وہ اپنے نفس کی حفاظت کرے، اور فتنوں والی جگہ سے دور رہے، تاکہ اس کی عزت اور اس کے دین کی حفاظت ہو، یقینا اللہ تعالی اس کے معاملہ کو ضرور آسان فرمائے گا.

اور ان کے ملنے والے اقربا و رشتہ دار اور دوست و احباب کے لیے ان کے ہاں سے کھانا کھانا یا پانی وغیرہ پینا جائز نہیں، لیکن اگر ان کی کمائی کا اس کے علاوہ کوئی ذریعہ بھی ہے تو پھر کھایا پیا جا سکتا ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.